

سوال

کے لیے (26/4) نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فوت شدگان کے لیے قربانی کرنے کا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

جد!

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

پہلے کہ قربانی فوت شدگان کے ساتھ خاص ہے تو اس کی کوئی اصل نہیں۔

فوت شدگان کی جانب سے قربانی کی تین اقسام ہیں :

پہلی قسم :

فوت شدگان کی نیت کر لے (تو یہ جائز ہے)۔

پہلے تھے۔

دوسری قسم :

تیسری :

ہے ”تو توجہ نہ دے لیں کہ سنیوں کے لیے اللہ تعالیٰ کو نسیہ اللہ تعالیٰ سے نسیہ“

تیسری قسم :

نقلہ پر قیاس کیا ہے۔

بچوں سے تھے۔

مکی جانب سے حالانکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے پیاری تھیں۔

یہ عمل نہیں ملتا کہ انہوں نے اپنے کسی فوت شدہ کی جانب سے قربانی کی ہو۔

بیٹا ہوئے اور اپنی اور اپنے اہل و عیال کی طرف سے قربانی کرتے ہی نہیں۔

کتے۔

دیکھیں : رسالہ : احکام الاضحیۃ الذکاة

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2